

ابن امیر شریعت جناب عطاء الحسن کی یاد میں

متاعِ فخر ہے دنیا میں نسبتِ اجداد
وہ جس گھرانے کی ہے علم و فضل پر بنیاد
اسی کو بانٹ رہے تھے یہ مسد ارشاد
ہے جس کا نورِ مسلسل دل و نظر کی گشاہ
ہمیشہ فیضِ رساں تھا وہ گلستانِ مراد
پر از وقار گزاری ہے صد مبارکباد
ہر امتحان میں اللہ کی رضا پر شاد
زقند تاہ عمل ان کی زندگی تھی جہاد
عملی ان کے نقوشِ روشن

اگر ہو جوہر ذاتی بہ شکلِ استعداد
اسی کی ایک تجلی تھے شاہِ جی اپنے
ہے جو "امیر شریعت" کا فیضِ دانش و دین
اس آفتابِ ہدایت کی اک شاعری منیر
بہار ہو کہ خزاں اس سے پھول چنتے تھے
تھا ان کا علم بھی نافع، عمل بھی صلح تھا
وہ عبدِ صابر و شاکر، وہ پیکرِ تسلیم
فروغِ دین و شریعت کی راہ و منزل میں
الہی ان کے نقوشِ روشن

یہ "مرکز" اہل طلب سے سدا رہے آباد

قاری محمد مسلمان غازی (کراچی)

"گرامی معاصر، نازشِ خطاب"

۱۹۹۹ء

مولانا سید عطاء الحسن بخاری مرحوم و مغفور (ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ)

اس کے دم سے تھی عظمتِ احرار
صاحبِ علم و فکر و خوش اطوار
اہلِ طاغوت کے لئے تلوار!
کیا طبیعت تھی اس کی باغ و بہار
عظمتِ دیں کا تھا علم بردار
خادمِ دیں وہ مردِ خوش گفتار
علم و دانش کا تھا وہ اک مینار
عابدِ رب، وہ مردِ شب بیدار
حق کا کرتا تھا بر ملا اظہار!
آج سوئے عدم
کو رحمتِ غفار

اہلِ دین کا تھا قافلہ سالار
وہ بخاری کی آئینہ کا تارا
بزمِ یاراں میں نرم خو تھا وہ
نسلِ سادات کا وہ چشم و چراغ
تھا رگوں میں جو خونِ مصطفوی
آج دنیا سے ہو گیا رخت!
گفتگو میں عجب فصاحت تھی
شارحِ دیں، مفسرِ قرآن!
جانشین وہ خطیبِ اعظم کا
چل دیا ہے وہ
ڈھانپ لے اس